65875 ـ رمضان المبارك میں کھانا تیار کرنے کے دوران وقت کو کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے ؟

سوال

میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ فضیلت والے مہینہ رمضان المبارك میں اجر وثواب زیادہ کرنے کے لیے انکا، عبادات، اور مستحب امور میں سے کونسے اعمال کرنے مستحب ہیں، مجھے ان میں سے کچھ کا تو علم ہے کہ نماز تراویح زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن، اور استغفار کثرت کے ساتھ کرنا، اور تہجد کی ادائیگی...
لیکن میں ایسے اقوال و اذکار معلوم کرنا چاہتی ہوں جو میں اپنے روز مرہ کے کاموں کی ادائیگی کے دوران مثلا کھانے کي تیاری، اور گھریلو کام کاج کرنے کے دوران کہتی رہوں، تا کہ میرا اجر و ثواب ضائع نہ ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس ماہ مبارک میں نیکی اور اعمال خیر پر آپکی اس حرص اور اہتمام پر اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

آپ نے جن اعمال صالحہ کا ذکر کیا ہے ان کے ساتھ ان صدقہ و خیرات کھانا کھلانا، عمرہ کے لیے جانا، اور میسر ہو تو اعتکاف کرنا.

اور کام کے دوران جو اقوال اپنی زبان سے ادا کر سکتی ہیں ان میں سبحان اللہ، اور لا الہ الا اللہ، اور اللہ اکبر، استغفر اللہ، اور دعا کرنا، اور اذان کا جواب دینا، شامل ہیں، اس لیے آپ کی زبان اللہ تعالی کے ذکر سے تر رہنی چاہیے، اور آپ ان چھوٹے چھوٹے کلمات کو ادا کر کے اجر عظیم حاصل کرنے کو موقع غنیمت جانیں، کیونکہ آپ کو ہر سبحان اللہ اور ہر الحمد للہ، اور ہر اللہ اکبر، اور ہر لا الہ الا اللہ کہنے پر صدقہ کا اجروثواب حاصل ہو گا.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ہر صبح ہر تمہارے ہر ہڈی اور جوڑ پر صدقہ ہے، لہذا ہر سبحان اللہ صدقہ ہے، اور ہر الحمد للہ کہنا صدقہ ہے، اور ہر لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، اور ہر اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے، اور نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے، اور چاشت کی دو رکعت ادا کرنا ان سب سے کفائت کرتی ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (720).

اور ایك حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر آسان، اور ترازو (یعنی میزان) میں بھاری ہیں، اور اللہ تعالی کو بہت ہی محبوب ہیں: سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم، (پاك ہے اللہ تعالی اپنی تعریف کے ساتھ، پاك ہے عظیم اللہ تعالی) "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6682) صحیح مسلم حدیث نمبر (2694)

اور ایك حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی سبحان اللہ وبحمدہ کہا اس کے لیے جنت میں ایك درخت لگا دیا جاتا ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (3465) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایك حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے (مندرجہ ذیل) کلمات کہے:

(أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لا إِلَهَ إِلا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ)

میں عظیم اللہ تعالی سے استغفار کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ اور قیوم ہے میں اس کی جانب رجوع کرتا ہوں"

اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں چاہے وہ لڑائی سے بھی بھاگا ہو"

سنن ابو داود حدیث نمبر (1517) سنن ترمذی حدیث نمبر (3577) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایك حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اس طرح ہے:

" زمین پر جو مسلمان بھی اللہ تعالی سے کوئی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے اس کی دعا میں مانگا ہوا عطا کرتا ہے، یا پھر اس طرح کی کوئی برائی اس سے دور کر دیتا ہے، جب تك وہ کوئی گناہ اور برائی یا قطع رحمی کی دعا نہیں کرتا، تو لوگوں میں سے ایك شخص نے عرض کیا:

پھر تو ہم اور بھی زیادہ دعا کیا کرینگے.

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اللہ تعالى اور بھى زيادہ كرے گا"

سنن ترمذى حديث نمبر (3573) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح ترمذى ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور ايك حديث ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان اس طرح ہے:

" جب تم مؤذن كو اذان ديتے ہوئے سنو تو تم بھى اسى طرح كہو، اور پھر مجھ پر درود بھيجو، كيونكہ جس نے مجھ پر درود پڑھا اللہ تعالى اس پر دس رحمتيں بھيجتا ہے، پھر اللہ تعالى سے ميرے ليے وسيلہ طلب كرو، يہ وسيلہ جنت ميں ايك مرتبہ ہے اور يہ اللہ تعالى كے بندوں ميں سے صرف ايك بندے كو ہى ملے گا، اور مجھے اميد ہے كہ وہ ميں ہوں، لہذا جس نے ميرے ليے وسيلہ مانگا اس كے ليے شفاعت حلال ہو گئى "

صحيح مسلم حديث نمبر (384).

اور ايك حديث ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس نے اذان سن كر يہ كلمات پڑھے:

" اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ "

اے اللہ اے اس مكمل دعوت اور قائم نماز كے رب محمد صلى اللہ عليہ وسلم كو خاص قرب اور خاص فضيلت عطا فرما اور انہيں مقام محمود پر فائز فرما جس كا تو نے ان سے وعدہ كيا ہے.

اس كے ليے روز قيامت ميرى شفاعت حلال ہو گئى "

صحيح بخارى حديث نمبر (614).

اللہ تعالى ہميں اور آپ كو علم نافع اور عمل صالح عطا فرمائے.

واللہ اعلم .